احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 11 اپریل 2002ء 27 محرم 1423 ہجری - 11 شہادت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 80

جمعرات 11 اپریل 2002ء

دلربا کلام

آنحضرت ﷺ کے جو صحابہؓ حبشہ کی طرف ہجرت کر گئے تھے - ان کی واپسی کیلئے کفار نے اپنا وفد نجاشی شاہ حبشہ کے دربار میں بھیجا - وہاں حضرت جعفرؓ نے مسلمانوں کی نمائندگی میں تقریر کی اور نجاشی کے مطالبہ پر سورۃ مریم کی ابتدائی آیات کی تلاوت کی تو اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور اس نے کہا یہ کلام اور مسیحؑ کا کلام ایک ہی منبع نور کی کرنیں ہیں اور پھر کفار کو نامراد واپس لوٹا دیا -

(سیرۃ ابن ھشام باب احضار النجاشی جلد1 ص336)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

11/اپریل 1900ء کو عیدالضحیٰ کے دن صبح کے وقت مجھے الہام ہوا کہ آج تم عربی میں تقریر کرو تمہیں قوت دی گئی - اور نیز یہ الہام ہوا (-) اس کلام میں خدا کی طرف سے فصاحت بخشی گئی ہے - چنانچہ اس الہام کو اسی وقت اخویم مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم اور اخویم مولوی نوردین صاحب اور شیخ رحمت اللہ صاحب اور مفتی محمد صادق صاحب اور مولوی محمد علی صاحب ایم اے اور ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب اور ماسٹر شیر علی صاحب بی اے اور حافظ عبدالعلی صاحب اور بہت سے دوستوں کو اطلاع دی گئی - تب میں عید کی نماز کے بعد عید کا خطبہ عربی زبان میں پڑھنے کے لئے کھڑا ہو گیا اور خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ غیب سے مجھے ایک قوت دی گئی - اور وہ فصیح تقریر عربی میں فی البدیہہ میرے منہ سے نکل رہی تھی کہ میری طاقت سے بالکل باہر تھی اور میں نہیں خیال کر سکتا کہ ایسی تقریر جس کی ضخامت کئی جزو تک تھی ایسی فصاحت اور بلاغت کے ساتھ بغیر اس کے کہ اول کسی کاغذ میں قلمبند کی جائے کوئی شخص دنیا میں بغیر خاص الہام الٰہی کے بیان کر سکے جس وقت یہ عربی تقریر جس کا نام خطبہ الہامیہ رکھا گیا لوگوں میں سنائی گئی اس وقت حاضرین کی تعداد شاید دو سو کے قریب ہو گی سبحان اللہ اس وقت ایک غیبی چشمہ کھل رہا تھا مجھے معلوم نہیں کہ میں بول رہا تھا یا میری زبان سے کوئی فرشتہ کلام کر رہا تھا کیونکہ میں جانتا تھا کہ اس کلام میں میرا دخل نہ تھا خود بخود بنے بنائے فقرے میرے منہ سے نکلتے جاتے تھے اور ہر ایک فقرہ میرے لئے ایک نشان تھا - چنانچہ تمام فقرات چھپے ہوئے موجود ہیں جن کا نام خطبہ الہامیہ ہے - اس کتاب کے پڑھنے سے معلوم ہو گا کہ کیا کسی انسان کی طاقت میں ہے کہ اتنی لمبی تقریر بغیر سوچے اور فکر کے عربی زبان میں کھڑے ہو کر محض زبانی طور پر فی البدیہہ بیان کر سکے - یہ ایک علمی معجزہ ہے جو خدا نے دکھلایا اور کوئی اس کی نظیر پیش نہیں کر سکتا -

(حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد 22 ص 375)

11/اپریل 1900ء عیدالضحیٰ کی صبح کو مجھے الہام ہوا کہ کچھ عربی میں بولو چنانچہ بہت احباب کو اس بات سے اطلاع دی گئی اور اس سے پہلے میں نے کبھی عربی زبان میں کوئی تقریر نہیں کی تھی لیکن اس دن میں عید کا خطبہ عربی زبان میں پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا تو اللہ تعالیٰ نے ایک بلیغ فصیح پر معانی کلام عربی میں میری زبان میں جاری کی جو کتاب خطبہ الہامیہ میں درج ہے - وہ کئی جز کی تقریر ہے جو ایک ہی وقت میں کھڑے ہو کر زبانی فی البدیہہ کہی گئی - اور خدا نے اپنے الہام میں اس کا نام نشان رکھا کیونکہ وہ زبانی تقریر محض خدائی قوت سے ظہور میں آئی - میں ہرگز یقین نہیں مانتا کہ کوئی فصیح اور اہل علم اور ادیب عربی بھی زبانی طور پر ایسی تقریر کھڑا ہو کر کر سکے یہ تقریر وہ ہے جس کے اس وقت قریباً ڈیڑھ سو آدمی گواہ ہوں گے -

(نزول المسیح - روحانی خزائن جلد 18 ص 588)

عطایا برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں - لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے - ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں - جملہ نقد عطایا بمد گندم کھاتہ نمبر 4550/3-90 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں -

(صدر کمیٹی امداد مستحقین)

ماہر امراض جلد کی آمد

مورخہ 14-اپریل 2002ء بروز اتوار مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ فرمائیں گے - خواہش مند حضرات پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نمبر حاصل کر لیں - (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

ہومیو پیتھک علمی نشست

احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 12-اپریل 2002ء نماز جمعہ کے معاً بعد نصرت جہاں اکیڈمی (انٹر کالج) کے ہال میں ہیپاٹائٹس کے عنوان پر ایک علمی نشست منعقد کی جا رہی ہے - جس میں مکرم ڈاکٹر ضیاء اللہ سیال صاحب میڈیکل سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال کا جدید معلومات پر مبنی لیکچر ہوگا - احباب و خواتین اس علمی نشست میں شرکت فرما کر مستفید ہوں -

(صدر ایسوسی ایشن)

ضرورت سیکیورٹی گارڈ

جماعت احمدیہ اسلام آباد کو سیکیورٹی گارڈز کی فوری ضرورت ہے - خواہشمند حضرات صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ درخواست بھجوائیں ریٹائرڈ پولیس یا فوجی حضرات کو ترجیح دی جائے گی - برائے رابطہ: مبارک احمد بھٹی بیت الذکر اسلام آباد (فون: 2650446)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 12/ اپریل 2002ء

12-50 a.m لقاء مع العرب
1-55 a.m عربی سروس
2-55 a.m مجلس سوال و جواب
4-00 a.m ایم ٹی اے لائف سٹائل
4-35 a.m ترجمۃ القرآن کلاس
6-05 a.m تلاوت-درس ملفوظات-خبریں
7-00 a.m چلڈرنز کارنر
7-30 a.m مجلس عرفان
8-30 a.m ایم ٹی اے سپورٹس (بیڈمنٹن)
9-15 a.m اراؤنڈ دی گلوب
10-10 a.m سیرۃ النبیؐ
11-00 a.m ہومیوپیتھی کلاس
12-30 p.m لقاء مع العرب
1-30 p.m سرائیکی سروس
2-35 p.m مجلس عرفان
3-40 p.m روشنی کا سفر
4-15 p.m انڈونیشین سروس
5-15 p.m سیرت صحابہؓ
6-00 p.m خطبہ جمعہ (براہ راست)
7-05 p.m تلاوت-درس ملفوظات-خبریں
8-00 p.m بنگالی ملاقات
9-05 p.m خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
10-05 p.m چلڈرنز کارنر
10-30 p.m فرانسیسی سروس
11-30 p.m جرمن سروس

ہفتہ 13/ اپریل 2002ء

12-35 a.m لقاء مع العرب
1-40a.m عربی سروس
2-45 a.m مجلس عرفان
3-40 a.m خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
4-40 a.m ہومیوپیتھی کلاس
6-05 a.m تلاوت-درس حدیث-خبریں
7-00 a.m چلڈرنز کارنر
7-25 a.m مجلس سوال و جواب
8-35 a.m کہکشاں
9-15 a.m اردو کلاس
10-25 a.m فرانسیسی پروگرام
12-30 p.m لقاء مع العرب
1-30 p.m فرانسیسی سروس
2-45 p.m درس القرآن
4-30 p.m انڈونیشین سروس
5-30 p.m سفر ہم نے کیا
6-05 p.m تلاوت-درس حدیث- خبریں
6-50 p.m اردو کلاس
8-05 p.m بنگالی پروگرام
9-05 p.m چلڈرنز کلاس
10-15 p.m چلڈرنز کارنر
10-40 p.m فرانسیسی سروس
11-45 p.m جرمن سروس

اتوار 14/ اپریل 2002ء

12-50 a.m لقاء مع العرب
1-55 a.m عربی سروس
2-30 a.m مجلس سوال و جواب
3-35 a.m چلڈرنز کلاس
4-35 a.m جرمن ملاقات
6-05 a.m تلاوت-سیرت النبیؐ-خبریں
7-00 a.m چلڈرنز کلاس
7-30 a.m مجلس سوال و جواب
8-30 a.m حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتب کا تعارف
9-15 a.m خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
10-15 a.m اردو اسباق
11-00 a.m لجنہ کی حضور سے ملاقات
12-40 p.m لقاء مع العرب
1-40 p.m سپینش سروس
2-45 p.m مشاعرہ
3-45 p.m کوئز: تاریخ احمدیت
4-15 p.m انڈونیشین سروس
5-15 p.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
6-05 p.m تلاوت-سیرۃ النبیؐ-خبریں
7-00 p.m مجلس عرفان
8-00 p.m بنگالی پروگرام
9-00 p.m لجنہ کی حضور سے ملاقات
10-00 p.m چلڈرنز کلاس
10-30 p.m خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
11-30 p.m جرمن سروس

سوموار 15/ اپریل 2002ء

12-35 a.m لقاء مع العرب
1-40 a.m عربی سروس
2-40 a.m مجلس سوال و جواب
3-30 a.m مشاعرہ
4-30 a.m لجنہ کی حضور سے ملاقات
5-30 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
6-05 a.m تلاوت-درس ملفوظات-خبریں
7-00 a.m چلڈرنز کارنر
7-35 a.m مجلس سوال و جواب
8-45 a.m روحانی خزائن کوئز پروگرام
9-20 a.m اردو کلاس
10-30 a.m چائنز سیکھئے
11-00 a.m فرانسیسی ملاقات
12-10 p.m خبریں
12-30 p.m لقاء مع العرب
1-30 p.m دین اور دوسرے مذاہب
1-55 p.m تقریر
2-45 p.m مجلس سوال و جواب
3-50 p.m کوئز: خطبات امام
4-25 p.m انڈونیشن سروس
5-25 p.m سفر ہم نے کیا
6-05 p.m تلاوت-درس ملفوظات-خبریں
7-00 p.m اردو کلاس
8-10 p.m بنگالی پروگرام
9-15 p.m فرانسیسی ملاقات
10-15 p.m چلڈرنز کارنر
10-35 p.m فرانسیسی سروس
11-35 p.m جرمن سروس

غزل

نظر کے لمس سے دامن نہیں بچائے گا
وہ آ گیا ہے تو اب لوٹ کر نہ جائے گا

یہی وفا کا تقاضا ہے مصلحت ہے یہی
وہ باوفا ہے مجھے خود ہی بھول جائے گا

زباں پہ اس کے حکومت ہے ایک سچے کی
جو بات اس نے سنی ہے وہی سنائے گا

تمام کھڑکیاں مشرقِ کی سمت کھلتی ہیں
کتاب کہتی ہے وہ اس طرف سے آئے گا

مری نحیف نگاہی کا علم ہے اس کو
وہ خوش لباس کبھی سامنے نہ آئے گا

کھلیں گے پھول محبت کے اس کے آنگن میں
وہ دیکھ دیکھ کے خوش ہو گا مسکرائے گا

نہ جانے کیوں اسے مضطر یقیں نہیں آتا
وہ کہہ رہا ہے مجھے پھر بھی آزمائے گا

چوہدری محمد علی

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

محترم محمد شکراللہ صاحب

تعارف کتب
حضرت مسیح موعود

خطبہ الہامیہ

چشم دید گواہی

آج 11 اپریل 1900ء عید الاضحیٰ کا مبارک دن ہے۔ اس پرسعادت دن کو منانے کے لئے قادیان کے علاوہ کپورتھلہ، سیالکوٹ، لاہور، راولپنڈی، لکھنؤ وغیرہ بہت سے مقامات سے کثیر تعداد میں آئے ہوئے شمع توحید کے پروانے کشاں کشاں بیت اقصیٰ قادیان کی طرف رواں دواں ہیں۔ روحانی جذب و مسرت کا وہ عالم ہے کہ بیان سے باہر ہے۔ ہر چہرے پہ ایک عجیب سی خوشی ہے۔ دل خدا کی حمد سے تازہ گلاب ہیں تو لب اور زبانیں تکبیرات کے ورد سے تر اور درود شریف سے پر۔ عید کی نماز کا وقت ہو رہا ہے۔ بیت اقصیٰ تقریباً پر ہو چکی ہے۔ حضرت اقدس ابھی تشریف نہیں لائے۔ احباب منتظر آنکھوں سے حضور کے لئے مجسم انتظار ہیں۔ ساڑھے آٹھ بجے کے قریب حضرت مسیح موعود سادہ لباس میں چوغہ زیب تن کئے بیت میں تشریف لائے۔ احباب نے دوڑ کر دست بوسی کی۔ اتنے میں حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی صاحب تشریف لائے اور آپ نے عید کی نماز پڑھائی۔ نماز عید کے بعد حضور کے لئے بیت کے پرانے صحن میں جنوبی ڈاٹ کے آگے کرسی رکھ دی گئی۔ حضور خطبہ کے لئے بیت کے وسطی دروازہ میں کھڑے ہو جاتے ہیں دو بزرگوں کو قریب بیٹھنے اور عربی خطبہ قلمبند کرنے کا ارشاد فرماتے ہیں۔ یہ دونوں حضور کے قریب بیٹھے ہوئے نہایت قوت اور تیزی سے خطبہ قلمبند فرما رہے ہیں۔ سامعین میں سے بھی بعض اپنے طور پر لکھ رہے ہیں۔ حضور کے خطبہ میں غیر معمولی روانی ہے جس کی زبان نہایت فصیح و بلیغ ہے۔ حضور کی آنکھیں قریباً بند اور چہرہ مبارک نہایت سرخ ہے۔ جس سے نورانی کرنیں نمودار ہو رہی ہیں اور ایک عجیب مبارک سماں ہے۔ احباب عربی نہ جاننے کے باوجود خطبہ سے محظوظ ہو رہے ہیں۔ آسمانی فرشتوں کا نزول ہے اور ایک عجیب روحانی لذت و سرور ہے۔ دونوں بزرگ عالم بڑی تیزی سے خطبہ تحریر کرنے کے باوجود پیچھے رہ جاتے ہیں اور کئی دفعہ حضور سے دریافت کرتے ہیں کیونکہ حضور نے پہلے ہی فرما دیا تھا کہ جو کچھ دریافت کرنا ہے مجھ سے اسی وقت دریافت کر لیں۔ حضرت اقدس خطبہ ختم کرتے ہیں تو یوں لگتا ہے جیسے لوگ مادی دنیا میں واپس لوٹ آئے ہیں۔ احباب کے مشورہ پر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب خطبہ کا ترجمہ شروع کرتے ہیں تو اور ہی لذت آنا شروع ہو جاتی ہے اسی دوران حضرت اقدس یکلخت سجدہ میں چلے جاتے ہیں ساتھ ہی سب خدام بھی سجدہ میں گر پڑے۔ کتنے ہی گھنٹے احباب نے اس پرکیف مجلس میں گزارے مگر یوں لگتا تھا چند لمحے ہی اس میں گزارے۔ آج عید تو ہے ہی مگر سب حضور کے معجزانہ نشان پر بہت خوش ہیں اور ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں۔ وہ لوگ بہت خوش قسمت ہیں جنہوں نے یہ روحانی لمحات اپنی آنکھوں سے دیکھے۔

مندرجہ بالا الفاظ میں میں نے رفقاء کرام کی بیان کردہ روایات سے حضرت مسیح موعود کی اس مبارک مجلس کا نقشہ کھینچنے کی کوشش کی ہے۔ جس میں سعید روحوں نے اپنے کانوں سے یہ خطبہ سنا اور اپنی آنکھوں سے حضرت مسیح موعود کو دیکھا۔ لیکن اس سے پہلے کہ خطبہ کی تفصیلات سے متعلق کچھ بیان کیا جائے حضرت مسیح موعود کے اعجازی تحدیانہ کلام پر مختصر روشنی ڈالنا ضروری ہے۔

حضرت مسیح موعود کے عربی کلام کا اعجاز

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے اپنی غیر معمولی تائید کے ذریعہ مخالفین کو عاجز کرنے والا کلام عطا فرمایا۔ آپ نے آسمانی تائید سے متعدد کتب رقم فرمائیں۔ بعض عربی زبان میں بھی تحریر کیں جس زبان کا بقول مخالف علماء آپ ایک صیغہ بھی نہ جانتے تھے۔ اس میں قرآن مجید کے حقائق و معارف بکثرت تحریر کئے۔ مخالفین کو مبارزت کی دعوت دی اور مقابلہ کرنے پر ہزاروں اور سینکڑوں روپے انعام مقرر فرمایا۔ غیرت دلائی مقابلہ کے لئے اکسایا۔ لیکن

آزمائش کے لئے کوئی نہ آیا ہر چند
ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے

عربی زبان کا علم

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"عربی زبان میں باوجود میری نئی کوشش اور کوتاہی جستجو کے جو مجھے کمال حاصل ہے وہ میرے رب کی طرف سے ایک کھلا نشان ہے تا وہ لوگوں پر میرے علم اور میرے ادب کو ظاہر کرے۔ پس کیا مخالفوں کے گروہ میں سے کوئی ہے جو میرے مقابلہ پر آوے اور اس کے ساتھ مجھے یہ فخر بھی حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے چالیس ہزار مادہ عربی زبان کا سکھایا گیا ہے اور مجھے ادبی علوم پر پوری وسعت عطا کی گئی"۔

(انجام آتھم صفحہ 234)

عربی زبان پر قدرت کا نشان

عربی زبان پر حضرت مسیح موعود کی کمال مہارت اور قدرت کا نشان اس وقت بدرجہ اتم ظاہر ہوتا ہے جب آپ کو خدا کی طرف سے عظیم الشان طاقت اور مقدرت دی جاتی ہے کہ آپ اس الہامی زبان میں بھرے مجمع کے سامنے بڑی فصاحت و بلاغت کے ساتھ فی البدیہہ تقریر کریں اور اس خطبہ سے قبل ہی آپ خدا سے علم پا کر یہ اعلان کرتے ہیں کہ یہ تقریر ایک علمی معجزہ ہو گا اور خدا کی طرف سے فصاحت و بلاغت سے پر کلام ہو گا۔ اس طرح وہ تمام معترضین خاموش کر دیئے جاتے ہیں جو یہ کہتے تھے کہ آپ عربی عبارات بعض عربوں کی مدد سے لکھتے ہیں۔ غرض تحریر کے وقت تو کوئی انسان کسی قدر سوچ اور فکر کے لئے کچھ وقت پا سکتا ہے لیکن لوگوں کے مجمع میں ایک ایسی زبان میں جو مادری زبان نہ ہو اور جس میں پہلے بھی ایک لفظ بھی تقریر نہ کی گئی ہو، پہلی بار کسی کا اتنا عظیم الشان خطبہ دینا خدا کی طرف سے ایک علمی معجزہ نہیں تو اور کیا ہے؟

چار خدائی نشانات کا مجموعہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے مجھے چار قسم کے نشانات دیئے ہیں۔

اول: عربی دانی کا نشان جس کے واسطے کئی کتابیں لکھ کر تحدی کی گئی ہے اور انعامات رکھے گئے ہیں کہ ایسی فصیح و بلیغ کتب کوئی شخص مقابلہ میں لکھے۔

دوم: قبولیت دعا کا نشان۔

سوم: پیشگوئیوں کا نشان۔

چہارم: قرآن شریف کے دقائق اور معارف کا نشان۔

مذکورہ بالا چاروں نشانوں کا مجموعہ یہ خطبہ الہامیہ ہے۔ جس سے اس کی بے پایاں اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اول یہ خطبہ عربی میں تھا۔ دوم دعا کے نتیجہ میں پڑھا گیا۔ سوم پیشگوئی عطا ہوئی۔ چہارم قرآنی حقائق و معارف اس میں بیان ہوئے۔ اس لحاظ سے یہ خطبہ بے نظیر اہمیت کا حامل ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی زبان پر جاری فرمایا۔

خطبہ الہامیہ کی صد سالہ تقریب

خطبہ الہامیہ کے نشان کے سو سال پورے ہونے پر جماعت احمدیہ نے اس کا جشن مختلف زبانوں میں اس کے تراجم شائع کر کے منایا ہے۔ کثرت سے اس کی اشاعت کا کام ہوا۔ اس کے علاوہ روزنامہ الفضل، الفضل انٹرنیشنل اور بعض دوسرے جماعتی رسالہ جات میں بھی مضمون شائع ہوئے۔ اس نشان کے بے نظیر پس منظر کی وجہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے 24 مارچ 2000ء میں سو سال قبل ظاہر ہونے والے خطبہ الہامیہ کے عظیم الشان معجزہ اور نہایت مبارک نشان کی (Anniversary) پر اس کی دلچسپ اور ایمان افروز تفصیلات بیان فرمائیں۔

خطبہ الہامیہ کی برکت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"میں امید رکھتا ہوں کہ سب دنیا میں جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ خطبہ الہامیہ کی برکت سے جو ان دنوں میں نازل ہوئی تھی آگے سے آگے بڑھتی چلی جائے گی"۔ (الفضل 13 جون 2000ء)

زندہ خدا کا زندہ نشان

اخبار الحکم یکم مئی 1900ء زیر تاریخ 11 اپریل 1900ء خطبہ الہامیہ سے متعلق لکھتا ہے۔ یوم العرفات کو علی الصبح حضرت مسیح موعود نے بذریعہ ایک خط کے حضرت مولانا نورالدین صاحب کو اطلاع دی "میں آج کا دن اور رات کا کسی قدر حصہ اپنے اور اپنے دوستوں کے لئے دعا میں گزارنا چاہتا ہوں اس لئے وہ تمام دوست جو یہاں موجود ہیں اپنا نام مع جائے سکونت لکھ کر میرے پاس بھیج دیں تا کہ دعا کرتے وقت مجھے یاد رہے"۔

دعائیہ فہرست

تعمیل ارشاد میں ایک فہرست احباب کی ترتیب دے کر بھیج دی گئی۔ مغرب و عشاء کی نمازوں سے جو جمع کی گئیں فراغت کے بعد حضرت اقدس نے فرمایا:

"چونکہ میں خدا تعالیٰ سے وعدہ کر چکا ہوں کہ آج کا دن اور رات کا حصہ دعاؤں میں گزاروں اس لئے میں جاتا ہوں تا کہ تخلف وعدہ نہ ہو"

(الحکم یکم مئی 1900ء)

دوسری صبح عید کے دن حضرت مولوی عبدالکریم صاحب حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ "میں آج خصوصیت سے عرض کرنے آیا ہوں کہ حضور تقریر ضرور کریں خواہ چند فقرے ہی ہوں" اس پر آپ نے فرمایا:

خدا نے بھی یہی حکم دیا ہے آج صبح کے وقت الہام ہوا ہے کہ مجمع میں عربی میں تقریر کر تمہیں قوت دی گئی ہے میں کوئی اور مجمع سمجھتا تھا شاید یہی مجمع ہو اور نیز الہام ہوا "کلام افصحت من لدن رب کریم"

یعنی اس کلام میں خدا کی طرف سے فصاحت بخشی گئی ہے۔ چنانچہ حضور نے ارشاد فرمایا کہ عید کی نماز کے لئے سب احباب بیت اقصیٰ میں جمع ہو جائیں آٹھ بجے صبح تک بیت کے اندر کا حصہ اور صحن سارے کا سارا بھر گیا۔ اندازاً دو سو (200) کے قریب مجمع ہو گا۔

حضرت اقدس ساڑھے آٹھ بجے تشریف لائے عید کی نماز حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے پڑھائی۔ خطبہ کے لئے حضرت اقدس بیت کے درمیانے دروازے میں کھڑے ہوگئے۔ پہلے خطبہ اردو زبان میں شروع کیا جس میں آپ نے دین حق کے زندہ مذہب ہونے پر ایک شاندار تقریر کی۔ ابھی تقریر ختم نہیں ہوئی تھی کہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے عرض کیا کہ حضور کچھ جماعت کے اتحاد اور اتفاق کے موضوع پر بھی فرما دیں چنانچہ حضرت اقدس نے اس موضوع پر بھی کچھ فرمایا........اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ اب میں الہام الٰہی کے ماتحت عربی زبان میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ مولوی نورالدین صاحب اور مولوی عبدالکریم صاحب میرے نزدیک ہوکر بیٹھ جائیں اور خطبہ کے الفاظ نوٹ کرتے جائیں۔

(حیات طیبہ مصنفہ حضرت عبدالقادر صاحب صفحہ 207)

چنانچہ جب حضرت مولوی نورالدین صاحب اور حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی صاحب آپ کے قریب ہوکر بیٹھ گئے تو آپ نے ''یا عباداللہ'' کے الفاظ سے عربی خطبہ شروع کیا۔ حضرت اقدس نے یہ بھی فرمایا:

''اب لکھو پھر یہ الفاظ جاتے ہیں''

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب
کا اعزاز

جب حضرت اقدس خطبہ پڑھ کر بیٹھ گئے تو اکثر احباب کی درخواست پر حضرت مولانا عبدالکریم صاحب اس کا ترجمہ سنانے کے لئے کھڑے ہوگئے۔ اس سے پیشتر کہ آپ اس کا ترجمہ سنائیں حضرت اقدس نے فرمایا:

دعاؤں کی قبولیت

''اس خطبہ کو کل عرفہ کے دن اور عید کی رات میں جو میں نے دعائیں کی ہیں ان کی قبولیت کے لئے نشان رکھا گیا تھا کہ اگر میں یہ خطبہ عربی زبان میں ارتجالاً پڑھ گیا تو وہ ساری دعائیں قبول سمجھی جائیں گی۔ الحمدللہ کہ وہ ساری دعائیں بھی خدا تعالیٰ کے وعدہ کے موافق قبول ہوگئیں''۔

سجدہ شکر

ابھی حضرت مولانا عبدالکریم صاحب ترجمہ سنا ہی رہے تھے کہ حضرت اقدس فرط جوش کے ساتھ سجدہ میں جاپڑے۔ حضور کے ساتھ تمام خدام نے بھی سجدہ شکر ادا کیا سجدہ سے سر اٹھا کر حضرت اقدس نے فرمایا:

''ابھی میں نے سرخ الفاظ میں لکھا دیکھا ہے کہ ''مبارک'' یہ گویا قبولیت کا نشان ہے'' (الحکم یکم مئی 1900ء)

خطبہ الہامیہ کا زبردست
علمی معجزہ

یہ خطبہ دیتے ہوئے خود حضرت مسیح موعود کی کیا کیفیت تھی اس بارہ میں آپ فرماتے ہیں:۔

''میں عید کی نماز کے بعد عید کا خطبہ عربی زبان میں پڑھنے کے لئے کھڑا ہوگیا اور خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ غیب سے مجھے ایک قوت دی گئی اور وہ فصیح تقریر عربی میں فی البدیہہ میرے منہ سے نکل رہی تھی کہ میری طاقت سے بالکل باہر تھی اور میں نہیں خیال کر سکتا کہ ایسی تقریر جس کی ضخامت کئی جزو تک تھی ایسی فصاحت اور بلاغت کے ساتھ بغیر اس کے کہ اول کسی کاغذ میں قلمبند کی جائے۔ کوئی شخص دنیا میں بغیر خاص الہام الٰہی کے بیان کر سکے.........سبحان اللہ اس وقت ایک غیبی چشمہ کھل رہا تھا.........اس کلام میں میرا دخل نہ تھا خود بخود بنے بنائے فقرے میرے منہ سے نکلتے جاتے تھے اور ہر ایک فقرہ میرے لئے ایک نشان تھا.........یہ ایک علمی معجزہ ہے جو خدا نے دکھلایا اور کوئی اس کی نظیر پیش نہیں کر سکتا''۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 375-376)

پھر حضرت مسیح موعود اس تعلق میں فرماتے ہیں:۔

''عید اضحیٰ کی صبح کو مجھے الہام ہوا کہ کچھ عربی میں بولو۔ چنانچہ بہت احباب کو اس بات کی اطلاع دی گئی اور اس سے پہلے میں نے کبھی عربی زبان میں کوئی تقریر نہیں کی تھی لیکن اس دن میں عید کا خطبہ عربی زبان میں پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا تو اللہ تعالیٰ نے بلیغ فصیح پر معانی کلام عربی میں میری زبان پر جاری کی جو کتاب خطبہ الہامیہ میں درج ہے وہ کئی جز کی تقریر ہے جو ایک ہی وقت میں کھڑے ہوکر زبانی فی البدیہہ کہی گئی اور خدا نے اپنے الہام میں اس کا نام نشان رکھا کیونکہ وہ زبانی تقریر محض خدائی قوت سے ظہور میں آئی۔ میں ہرگز یقین نہیں مانتا کہ کوئی فصیح اور اہل علم اور ادیب عربی بھی زبانی طور پر ایسی تقریر کھڑا ہوکر کر سکے''۔

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 588)

خواب حضرت میاں عبداللہ
سنوری صاحب

اس خطبے سے متعلق حضرت مسیح موعود نے مندرجہ ذیل خواب بھی تحریر فرمائی ہے۔

''میاں عبداللہ سنوری کہتے ہیں کہ منشی غلام قادر مرحوم سنور والے یہاں آئے ہیں ان سے انہوں نے پوچھا ہے کہ جلسہ کی بابت اس طرف کی خبر دو کیا کہتے ہیں؟ تو اس نے جواب دیا کہ او یہ بڑی دھوم مچ رہی ہے۔ یہ خواب بعینہٖ سید امیر علی شاہ صاحب کے خواب سے مشابہ ہے کیونکہ انہوں نے دیکھا تھا کہ جس وقت عربی خطبہ بروز عید پڑھا جاتا تھا اس وقت (بزرگان) جلسہ میں موجود ہیں اور اس خطبہ کو سن رہے ہیں یہ خواب عین خطبہ پڑھنے کے وقت ہوئے''۔

(تذکرہ حاشیہ 357-358)

وجد اور محویت

اس پر تاثیر خطبہ کے دوران سامعین کی جو حالت تھی اس کے بارے میں حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی فرماتے ہیں:

''حضور نے کھڑے ہوکر یا عباداللہ کے الفاظ سے فی البدیہہ عربی خطبہ پڑھنا شروع کیا آپ نے ابھی چند فقرے کہے تھے کہ حاضرین پر جن کی تعداد کم و بیش دو سو تھی، وجد کی کیفیت طاری ہوگئی۔ محویت کا یہ عالم تھا کہ بیان سے باہر ہے۔ خطبہ کی تاثیر کا وہ اعجازی رنگ پیدا ہوگیا کہ اگرچہ مجمع میں عربی دان معدودے چند تھے مگر سب سامعین ہمہ تن گوش تھے''۔ (تاریخ احمدیت جلد 3 صفحہ 92)

روایت حضرت شیخ یعقوب
علی صاحب عرفانی

''چونکہ یہ خطبہ الاظہر نشان ہے جو ہماری آنکھ کے سامنے بلکہ ایک عظیم الشان گروہ کے سامنے پورا ہوا ہم خدا کی قسم کھا کر بیان کرتے ہیں کہ یہ زبردست نشان فی الحقیقت ایک اعجاز تھا.........کوئی دو گھنٹہ تک ایک وسیع اور فصیح خطبہ جو حقائق و معارف سے پر تھا تہذیب نفس اور اصلاح کے لئے ایک نسخہ شفا بخش تھا، جس قدر معرفت کے دقیق راز اس خطبے میں بیان کئے گئے واللہ باللہ ایسے تھے کہ نہ کبھی اس سے پیشتر کان آشنا تھے اور نہ آنکھ نے کسی کو بیان کرتے ہوئے دیکھا تھا''۔

(الحکم یکم مئی 1900ء)

ادبی، لغوی اور معنوی محاسن
کا شاہکار

یہ خطبہ الہامیہ ادبی، لغوی اور معنوی محاسن اور کمالات میں منفرد مقام رکھتا ہے۔ اس کی عبارت خوبصورت قافیہ دار مسجع عربی فقرات پر مشتمل ہے جس کی موزونیت کی وجہ سے اسے پڑھتے ہوئے خاص قسم کی لذت آتی ہے اور یہی اس خطبہ کا اعجاز ہے۔ کیونکہ کسی انسان کے بس کی بات نہیں کہ فی البدیہہ کلام جو اس قدر ظاہری اور معنوی خصوصیت کا حامل ہو خدا کی مدد کے بغیر کوئی اسے بول سکے۔

خطبہ الہامیہ کو یاد کرنا

یہ خطبہ چونکہ ایک زبردست علمی نشان تھا اس کی اہمیت کے پیش نظر حضرت مسیح موعود نے اپنے خدام میں تحریک فرمائی کہ اسے حفظ کیا جائے۔ چنانچہ اس کی تعمیل میں حضرت صوفی غلام محمد صاحب، حضرت میر محمد اسماعیل صاحب، حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور مکرم مولوی محمد علی صاحب کے علاوہ بعض اور احباب نے اسے زبانی یاد کیا بلکہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے بیت مبارک کی چھت پر مغرب و عشاء کے درمیان حضرت مسیح موعود کی مجلس میں بھی زبانی سنایا۔

(روایت رفقاء جلد 13)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب جو انتہا درجہ ادبی ذوق رکھتے تھے وہ تو اس خطبہ کے اتنے عاشق تھے کہ اکثر اسے سناتے رہتے تھے اور اس کی بعض عبارتوں پر تو وہ ہمیشہ وجد میں آجاتے تھے۔

بچوں پر خطبہ الہامیہ کا
غیر معمولی اثر

حضرت مولوی صاحب ایسے بلند پایہ عالم کا خطبہ الہامیہ کے اعجازی کلام پر وجد میں آنا ایک طبعی بات قرار دی جاسکتی ہے مگر خدا کی طرف سے تعجب انگیز امر یہ پیدا ہوا کہ تقریر سننے والے بچے بھی اس کی جذب وکشش سے خالی نہیں تھے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا بیان ہے کہ وہ دن جس میں یہ تقریر کی گئی تھی ابھی ڈوبا نہیں تھا کہ چھوٹے چھوٹے بچے جن کی عمر بارہ سال سے بھی کم تھی اس کے فقرے قادیان کی گلی کوچوں میں دہراتے پھرتے تھے جو ایک غیر معمولی بات ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد 3 صفحہ 94)

خطبہ الہامیہ کی اشاعت

یہ خطبہ 1901ء میں شائع ہوا۔ حضور نے نہایت اہتمام سے اسے کاتب سے لکھوایا۔ فارسی اور اردو میں ترجمہ بھی خود کیا اور اعراب بھی خود لگائے۔ اصل خطبہ کتاب کے اڑتیسویں صفحہ پر ختم ہوجاتا ہے جو کتاب کے باب اول کے تحت درج ہے۔ اگلا حصہ آخر تک عام تصنیف ہے جس کا اضافہ حضور نے بعد میں فرمایا اور پوری کتاب کا نام خطبہ الہامیہ رکھا گیا۔ جب یہ کتاب شائع ہوئی تو بڑے بڑے عربی دان اس کی بے نظیر زبان اور عظیم الشان حقائق و معارف پڑھ کر دنگ رہ گئے۔

خطبہ الہامیہ کے متعلق وضاحت

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی اس خطبہ کے متعلق رائے یہ ہے کہ:

''خطبہ الہامیہ سے یہ مراد نہیں کہ اس خطبہ کا لفظ لفظ الہام ہے بلکہ یہ کہ وہ خدا کی خاص نصرت کے ماتحت پڑھا گیا اور بعض بعض الفاظ الہام بھی ہوئے''۔

حضرت مسیح موعود کے طرز عمل سے بھی اس نظریہ کی تائید ہوتی ہے کیونکہ حضور نے اپنے الہامات میں خطبہ الہامیہ کے ابتدائی باب کو کہیں شامل نہیں فرمایا۔

(تاریخ احمدیت جلد 3 صفحہ 91)

خطبہ الہامیہ کے مضامین
کا خلاصہ

اس خطبہ میں جو مضامین آپ نے بیان فرمائے ان کا خلاصہ پیش ہے۔

حضرت مسیح موعود نے خطبہ کے آغاز میں ہی اللہ کے نیک بندوں کو اپنا مخاطب بنایا ہے اور قربانی کی اہمیت بیان فرمائی ہے اور انہیں خدا کے قرب اور اس سے ملاقات کا ذریعہ بتایا ہے۔ آپ نے عربی لفظ نسیکۃ ''قربانی'' کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا اس سے مراد صرف ظاہر طور پر جانوروں وغیرہ کی قربانی

باقی صفحہ 6 پر

لعل تابان

نمبر 40

مرتبہ: فخر الحق شمس

غیبت کیوں کی؟

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"ایک صوفی کے دو مرید تھے ایک نے شراب پی اور نالی میں بے ہوش ہو کر گرا۔ دوسرے نے صوفی سے شکایت کی۔ اس نے کہا تو بڑا بے ادب ہے کہ اس کی شکایت کرتا ہے اور جا کر اٹھا نہیں لاتا وہ اسی وقت گیا اور اسے اٹھا کر لے چلا۔ کہتے تھے کہ ایک نے تو بہت شراب پی۔ لیکن دوسرے نے کم پی کہ اسے اٹھا کر لے جا رہا ہے۔ صوفی کا مطلب یہ تھا کہ تو نے اپنے بھائی کی غیبت کیوں کی۔"

(ملفوظات جلد ہفتم ص 78)

نصیحت

حضرت چوہدری غلام محمد صاحب چک 99 شمالی فرماتے ہیں گو میری عادت شرمیلی تھی اور حضرت مسیح موعود سے کوئی بات پوچھنے کی جرات نہ ہوتی تھی مگر ایک دن حضور سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ہدایت یا نصیحت فرماویں تو حضور نے فرمایا

نمازیں سنوار کر پڑھا کریں۔

اس وقت سے میں نماز لمبی پڑھتا ہوں اور سنوار کر پڑھتا ہوں حضرت چوہدری صاحب نمازوں کے بعد بھی بہت دیر تک تسبیح وتحمید میں مصروف رہتے تھے۔

(الفضل 30 دسمبر 2000ء)

مطالعہ کی حوصلہ افزائی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بارے میں مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی تحریر فرماتے ہیں!

مطالعہ کتب میں شغف کا یہ عالم تھا کہ علاوہ ان کتب کے جو حضور انور خود مطالعہ فرما رہے ہوتے اگر آپ کو معلوم ہو جاتا کہ فلاں اہم کتاب کسی احمدی کے پاس ہے تو اس سے وہ کتاب مستعار لے کر اسے پڑھتے اور بہت احتیاط سے اسے واپس فرما دیتے۔

61-1960ء کی بات ہے کہ ایک دفعہ میں لاہور گیا تو مجھے پرانی کتابوں کی دکانوں سے پادری عمادالدین اور پادری احمد شاہ کی 75-80 سال قبل کی طبع شدہ کتب مل گئیں۔ میں نے انہیں پڑھا تو ان میں بہت کار آمد حوالے نظر پڑے۔ میں نے اس کا ذکر حضور رحمہ اللہ سے کیا۔ آپ نے فرمایا یہ کتب میں بھی پڑھنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ میں نے وہ کتب آپ کی خدمت میں پیش کر دیں۔ آپ نے انہیں پڑھنے کے بعد واپس فرما دیا۔ اس کے بعد میں جب بھی لاہور جاتا تو واپسی پر دریافت فرماتے اس دفعہ اور کون سی کتب خرید کیں۔ میں کتابوں کے نام عرض کر دیتا۔ آپ ان میں سے جو کتاب مطالعہ کرنا چاہتے میں پیش کر دیتا۔ اس طرح پادریوں کی متعدد کتب حضور نے مطالعہ فرمائیں ہر بار حضور کتاب پڑھنے کے بعد از خود واپس فرما دیا کرتے تھے۔

ایک دفعہ ارشاد فرمایا پادریوں کی جو کتابیں آپ مجھے مطالعہ کے لئے دیتے رہے ہیں انہیں محفوظ رکھیں ان میں بہت کار آمد حوالے ہیں بہتر یہ ہے کہ انہیں ایک کاپی میں نوٹ کر لیں۔ یہ فرمانے کے بعد مجھے ایک بہت خوبصورت نوٹ بک عنایت فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ تمام حوالہ جات اس میں نوٹ کرتے جائیں تاکہ بوقت ضرورت کام آسکیں۔ جب یہ کام مکمل ہو گیا تو پھر آپ نے اپنی تقاریر میں ان کتب اور ان کے مندرجات کا ذکر کرنا شروع کیا اور جب بھی ذکر فرماتے تو ساتھ ہی یہ بھی فرماتے یہ کتابیں ہمارے پاس محفوظ ہیں۔ (ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر)

میں گاؤں نہیں چھوڑوں گا

محترم ماسٹر محمد شفیع اسلم صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

موضع اسپار میں ہمارے ایک معزز دوست مولوی غلام رسول صاحب ریڈر سیشن جج پشاور کام کر رہے تھے۔ کچھ مرتد ملکانے ان کے سخت دشمن ہو گئے۔ وہ موقعہ کی تلاش کر رہے تھے کہ فساد برپا کر کے اس احمدی مجاہد کو یہاں سے نکال دیں۔

عید الاضحی قریب آ گئی۔ مولوی صاحب نے قربانی کی اور گوشت تقسیم کیا۔ اس کو بہانہ بنا کر مرتد ملکانے شام کو 50-60 کی تعداد میں لاٹھیاں لے کر آ گئے اور جس چھونپڑی میں مولوی صاحب بیٹھے تھے اسے گرا دیا۔ مولوی صاحب نیچے دب گئے پھر ان کو کھینچ کر نکالا اور گھسیٹ کر گاؤں سے باہر جا پھینکا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے مولوی صاحب کو ہمت دی اور وہ پھر گاؤں میں آ گئے اور ان لوگوں سے کہا کہ تم مجھے زندہ یہاں سے نہیں نکال سکتے جو چاہو سو کرو۔ میں گاؤں نہیں چھوڑوں گا۔ چونکہ آریوں کی یہ خلاف قانون حرکت تھی اور دھینگا مشتی سے وہ اپنا رعب جمانا چاہتے تھے۔ اس لئے عدالت میں ان کے خلاف دعویٰ دائر کر دیا گیا۔ مسٹر فرئین جائنٹ مجسٹریٹ ضلع متھرا کے اجلاس میں مقدمہ پیش ہوا۔ جس نے ان لوگوں کو زیر دفعہ 147 تعزیرات ہند جرمانے کئے اور ایک ایک سال کیلئے حفظ امن کا مچلکہ لیا گیا۔ ایک سو روپیہ ہمارے مربی کو معاوضہ دیا گیا۔ آئندہ کے لئے اس علاقے میں امن قائم ہو گیا۔

(میری کہانی خود نوشت سوانح ص 127)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خودداری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خودداری کا یہ عالم تھا کہ آپ نے کبھی بڑے سے بڑے دنیادار انسان کے آگے جھکنا برداشت نہیں کیا۔ چنانچہ کشمیر میں آپ پندرہ سولہ برس مہاراجہ کشمیر کی ملازمت میں رہے۔ اس مدت میں بیسیوں ایسے مواقع پیش آ سکتے تھے جبکہ آپ کو ریاست کے دستور کے مطابق مہاراجہ کو نذر دکھلانا پڑتی مگر اللہ تعالیٰ کچھ ایسے ہی سامان کرتا رہا کہ آپ کو کوئی ایسا موقعہ پیش نہیں آیا۔ صرف ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ تمام اہل دربار کو نذریں دکھلانا لازمی تھا۔ آپ نے بھی بادل ناخواستہ نذر دکھلانے کا عزم کیا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"روپیہ ہاتھ میں لے کر جب میں نذر دکھلانے والا تھا ویسے ہی بلا کسی خیال کے میری نظر روپیہ پر پڑی۔ میں ہتھیلی میں روپیہ لئے ہوئے خود ہی جب اس کو دیکھ رہا تھا تو مہاراج نے مجھ کو آواز دے کر کہا کہ مولوی صاحب! آپ نذر دکھلاتے ہیں یا روپیہ دیکھتے ہیں میں نے بے ساختہ کہا کہ مہاراج! روپیہ کو دیکھتا ہوں جس کی وجہ سے مجھ کو نذر دکھلانے کی ضرورت پیش آئی۔ یہ سن کر فوراً مہاراج نے کہا کہ ہاں! آپ کو نذر دکھلانے کی ضرورت نہیں۔ آپ تو نذر دکھلانے سے آزاد ہیں۔ سب ہنس پڑے اور اس طرح بات ہنسی میں ٹل گئی اور مجھ کو نذر بھی نہ دکھلانی پڑی۔"

اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ آپ بڑے خوددار انسان تھے اور مہاراجہ کو بھی اس بات کا علم تھا کہ آپ مال و دولت کے پرستار نہیں خالص اہل اللہ میں سے ہیں۔ چنانچہ ایک مرتبہ انہوں نے تمام درباریوں کو مخاطب کر کے کہا کہ:

"تم سب اپنی غرض کو آ کر میرے پاس جمع ہو گئے ہو اور میری خوشامد کرتے ہو۔ لیکن صرف یہ شخص (آپ کی طرف اشارہ کر کے) ہے جس کو میں نے اپنی غرض سے بلایا ہے اور مجھ کو اس کی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔"

مہاراجہ صاحب کے یہ الفاظ بتاتے ہیں کہ انہیں آپ کا کس قدر اعزاز و اکرام منظور تھا۔ دوران ملازمت میں آپ کو کئی ایسے مواقع پیش آئے جبکہ آپ نے مذہبی مسائل کے سمجھانے میں شمہ بھر بھی مہاراجہ کی عظمت کا لحاظ نہیں کیا۔ (حیات نور از محترم عبدالقادر صاحب سابق سوداگرمل ص 172)

قادیان آکر علاج کرائیں

حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب فرماتے ہیں:۔

پیر کوٹ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول وارضاہ کا خط مجھے ملا۔ جس میں حضور نے تحریر فرمایا تھا کہ ہم آپ کے دوست ہیں۔ آپ ہمارے پاس آ کر علاج کرائیں ہم آپ کا علاج بہت ہمدردی اور توجہ سے کریں گے۔ اسی طرح حضور نے عزیزم مکرم مولوی فضل دین صاحب آف مانگٹ اونچے حال مربی حیدر آباد کو بھی ارشاد فرمایا کہ آپ اپنے استاد صاحب کو لکھیں کہ وہ قادیان آ کر ہم سے علاج کرائیں۔ چنانچہ خاکسار پیر کوٹ سے قادیان آ گیا۔

جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے مجھے دیکھا تو بہت ہی خوش ہوئے اور گھر جا کر حضرت اماں جی صاحبہ (والدہ ماجدہ صاحبزادہ عبدالحی صاحب مرحوم) کو فرمایا کہ میں نے ان کو علاج کے لئے خود بلایا ہے۔ ان کے لئے میری طبی ہدایت کے ماتحت کھانا گھر میں تیار کیا جائے۔ چنانچہ حضور کی ہدایت کے ماتحت دس بارہ دن میرا پرہیزی کھانا حضرت کے گھر میں تیار ہوتا رہا۔ بعد میں حضرت اماں جی کی طبیعت ناساز ہونے کی وجہ سے حضور نے سیدنا حضرت محمود کو بلایا جو اس وقت لنگر خانہ کے افسر تھے اور ضیافت اور مہمان نوازی کے کام کے منتظم تھے۔ آپ نے میری طرف اشارہ کر کے حضرت سیدنا المحمود کو فرمایا کہ ان سے مجھے محبت ہے یہ بیمار ہیں۔ میں نے علاج کیلئے انہیں اپنے پاس بلوایا ہے ان کے پرہیزی کھانے کا انتظام میں نے گھر میں کیا تھا لیکن والدہ عبدالحی کی طبیعت کی ناسازی کی وجہ سے اب گھر میں انتظام مشکل ہے۔ اس لئے آپ لنگر میں ان کے لئے پرہیزی کھانے کا انتظام کر دیں۔ چنانچہ ایک عرصہ تک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زیر علاج رہا۔ میری قیام گاہ ان دنوں سیدنا حضرت مسیح موعود کے پرانے مہمان خانہ کا وہ کمرہ تھا جو مغربی کمرہ کے بالکل متصل ہے اور جہاں ایک لمبا عرصہ تک حضرت اقدس کے زمانہ میں عبدالحی صاحب عرب، سید عبداللہ صاحب عرب اور ابو سعید صاحب عرب اکٹھے رہا کرتے تھے اور اس وجہ سے عربوں والے کمرہ کے نام سے شہرت پا گیا تھا۔

(حیات قدسی جلد سوم ص 62)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33930 میں Mrs. Nani Yunani w/o Tasiman Bsc پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1970ء ساکن جاوا بارات انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-1999 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/50,000 روپے۔ مکان برقبہ 142.5sqrm -/25,000,000 روپے۔ مکان بمع یارڈ برقبہ 350 مربع میٹر -/5,000,000 روپے۔ زمین برقبہ 280 مربع میٹر -/4,000,000 روپے۔ زمین برقبہ 252 مربع میٹر -/3,600,000 روپے۔ زمین برقبہ 98 مربع میٹر -/1,400,000 روپے۔ زمین برقبہ 1246 مربع میٹر -/4,000,000 روپے۔ کل جائیداد -/43.050.00 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mrs. Nani Yunani w/o Tasiman Bsc انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Udisastra Suryadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Engkos Koswara انڈونیشیا

مسل نمبر 33931 میں Dr. Muhammad Ahmad Martadjaya s/o R. Uken Maryam پیشہ ڈاکٹر عمر 52 سال بیعت پیدائشی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-10-1994 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 225sqr مالیتی -/150.000.000 روپے۔ سکنی اراضی 98sqr مالیتی -/70.000.000 روپے۔ کار جیپ مالیتی -/10.000.000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/230.000.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2.000.000 روپے۔ سہ ماہی آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dr. Muhammad Ahmad Martadjaya s/o R. Uken Maryam انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Adang Hamid انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mochammad انڈونیشیا

مسل نمبر 33932 میں Mrs. Nurbaity w/o Umar Mulyono پیشہ لیکچرار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-7-1993 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ کار سوزوکی مالیتی -/6,000,000 روپے۔ کمپیوٹر مالیتی -/1,300,000 روپے۔ ٹیلی ویژن مالیتی -/500,000 روپے۔ واشنگ مشین مالیتی -/500,000 روپے۔ حق مہر -/200,000 روپے۔ کل جائیداد -/8.500.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/674.500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/400.000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mrs. Nurbaity w/o Umar Mulyono انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Umar Mulyono انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Drs. Muhammad Wendy انڈونیشیا

مسل نمبر 33933 میں Mrs. Hamsah w/o Mr. Suwanda پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1950ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-6-1998 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/400.000 روپے۔ زمین 600 مربع میٹر مالیتی -/9.000.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100.000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mrs. Hamsah w/o Mr. Suwanda انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Mr. Suwanda انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mr. Basyirudin Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 33934 میں Ohi s/o Mr. Eno پیشہ زمیندارہ عمر 79 سال بیعت 1944ء سال ساکن جاوا بارات انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-6-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان بمعہ زمین 400 مربع فٹ مالیتی -/17.000.000 روپے۔ چاول کا کھیت 900 مربع فٹ مالیتی -/6,300,000 روپے۔ چاول کا کھیت 2000 مربع فٹ مالیتی -/5.000.000 روپے۔ کل -/28.300.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40.000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/600.000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

بقیہ صفحہ 4

ہی نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر نفس امارہ کی قربانی ہے۔ حقیقی فرمانبردار وہی ہے جو اپنے نفس کی اونٹنی کو خدا کے حضور ذبح ہونے کے لئے گرا دیتا ہے اور پرہیزگاری کی روح سے قربانی کی روح ادا کرنے والا پہلے سالک کا درجہ پاتا ہے۔ پھر بالترتیب عارف، متقی اور ولی کہلاتا ہے جس کے بعد انسان مزید تقویٰ میں ترقی کر کے فنا کے مرتبہ کو پہنچتا ہے، اس سے اس کی باقی بشری کمزوریاں ختم کر کے اسے نیابت کا لبادہ اوڑھا دیا جاتا ہے۔

آپ نے فرمایا یہ قربانیاں ہمارے لئے سواریاں ہیں جو ہمیں خداتعالیٰ کے قرب اور محبت میں بڑھاتی اور ہماری خطائیں معاف کرواتی ہیں۔

اس کے بعد حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ بہت سارے لوگ قربانی کے فلسفہ سے بے خبر ہیں اور ان کے نزدیک عید صرف خوبصورت کپڑے پہننے زینت کرنے اور اچھے اچھے کھانے پکانے کا نام ہے۔ اور نماز کو وہ ایسے ادا کرتے ہیں گویا کہ مرغی دانے پر چونچ مارتی ہے اور اس جہالت اور دین سے بے اعتنائی برتنے پر آپ نے نہایت افسوس کا اظہار فرمایا۔

آپ نے فرمایا کہ آپ کے ذریعہ سے خداتعالیٰ نے اپنی جلالی اور جمالی صفات دکھلانا چاہی ہیں۔ صفت جلال کے ذریعے سے آپ کا کام لوگوں میں شرک کی بدی دور کرنا اور غلط عقائد ختم کرنا ہے۔ جبکہ صفت جمال سے توحید کی نیکی پھیلانا اور حق کے دشمنوں اور فاسدوں کو ختم کرنا ہے اور یہ کام تلوار یا تیر سے نہیں بلکہ آسمانی ہتھیاروں سے ہوگا۔

آپ نے اپنے آنے کا مقصد یہ بیان فرمایا کہ میں لوگوں کو سونے چاندی کے مال دینے کی بجائے روحانی خزائن بخشنے آیا ہوں۔ اس کے بعد آپ نے زمانے کے لوگوں کو مسیح موعود کے آنے کی مبارک باد دی اور نیکی کی طرف دعوت فرمائی نیز زمانے کے حالات اور وہ پیشگوئیاں بیان فرمائیں جو ایک مامور کے آنے کی متقاضی تھیں اور آپ کے حق میں پوری ہوئیں۔ مثلاً چاند سورج گرہن وغیرہ۔

خطبہ کے آخر پر حضرت مسیح موعود نے عقلمندوں اور عابدوں کو نصیحت فرمائی کہ بری صحبت کو چھوڑ دو اور خدا کی خاطر مر جاؤ تا ہمیشہ کے لئے زندہ کئے جاؤ۔ خدا کی راہ سے اندھوں کا ہم سے کچھ تعلق نہیں اور ہم انہیں سلام کے ساتھ رخصت کرتے ہیں اور اگر وہ اپنی بد حرکات سے توبہ نہ کریں گے تو انہیں جلد ہی ان کے بدانجام سے متعلق خبر مل جائے گی۔

اس طرح اس خطبہ میں حضور نے تمام اپنے عقائد کا اور ان کے اثبات پر دلائل کا اجمالاً ذکر کیا ہے۔ اس الہامی خطبہ کے بعد آپ نے چار ابواب تحریر فرمائے ان میں آپ نے انہی عقائد پر تفصیلاً روشنی ڈالی ہے اور عقلی اور نقلی دلائل کے ساتھ ان کو عوام الناس اور معترضین علماء کے سامنے پیش کیا ہے۔

منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ohi s/o Mr. Eno انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Rahmatullah انڈونیشیا وصیت نمبر 29369 گواہ شد نمبر 2 Ujang Barakatullah انڈونیشیا

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم چوہدری نور احمد عابد صاحب دارالصدر شمالی اطلاع دیتے ہیں مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سابق صدر محلہ دارالصدر شمالی ربوہ کا مورخہ 3-اپریل 2002ء کو لاہور کے ایک ہسپتال میں آپریشن کے بعد ایک گردہ نکال دیا گیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم چوہدری صاحب کو آپریشن کے مضر اثرات سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور سے لکھتے ہیں

❁ مکرم شیخ ریاض محمود صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ لاہور کی آنکھ کا آپریشن ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے درخواست ہے۔

❁ مکرم ملک نور الٰہی صاحب صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور گزشتہ چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم خواجہ کلیم احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ کے بیٹے کا راولپنڈی میں ایکسیڈنٹ ہوا ہے جس کی وجہ سے اندرونی چوٹ آئی ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

❁ مکرم چوہدری عبدالستار صاحب ربوہ لکھتے ہیں خاکسار بیت المہدی بم دھماکہ میں شدید زخمی ہوا تھا صحت بدستور علیل چلی آ رہی ہے نیز میری بیوی کا بلجیم میں مورخہ 19-اپریل 2002ء کو سانس کی نالی کا آپریشن ہو رہا ہے احباب ہم دونوں کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

❁ میٹرک کے امتحانات حال ہی میں اختتام پذیر ہوئے ہیں اور بعض جگہوں پر ابھی ہونا باقی ہیں ان احمدی طلباء و طالبات کی مزید تعلیمی رہنمائی کے لئے خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے تعاون سے Career Counselling کے موضوع پر پروگرام/سیمینار کروانے کی اشد ضرورت ہے۔ اس قسم کے پروگرام میں ان طلباء اور طالبات سے بھرپور مدد لی جائے جو پیشہ ورانہ اور جنرل اکیڈمک کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اس قسم کے پروگرام کے لئے بنیادی رہنمائی نظارت تعلیم کی طرف سے شائع شدہ مضمون ''میٹرک کے بعد آپ کیا کر سکتے ہیں'' مطبوعہ روزنامہ الفضل مورخہ 31 مئی 2001ء سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس قسم کے پروگرام کو کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ طلباء و طالبات شامل ہوں اور بعد میں تفصیلی رپورٹ نظارت تعلیم کو ارسال کی جائے۔ (نظارت تعلیم)

نکاح و تقریب شادی

❁ مکرم مرزا فاروق احمد صاحب حال دبئی ابن مکرم مرزا لطیف احمد صاحب (مرحوم) آف بستی خداداد ملتان کی شادی خانہ آبادی ہمراہ مکرمہ نگہت صاحبہ بنت مکرم پروفیسر حفیظ احمد صاحب اعوان ملتان میں مورخہ 20 فروری 2002ء کو انجام پائی۔ اسی روز محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے ان کا نکاح مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر پڑھا۔ اگلے روز بستی خداداد میں ولیمہ کا اہتمام کیا گیا بعد میں دعا بھی محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے کروائی۔ مکرم فاروق احمد صاحب محترم مرزا بشیر احمد صاحب آف رنگروال کے پوتے اور محترم مرزا محمد احسن صاحب آف پتوکی کے نواسے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی ہر لحاظ سے بہت بابرکت فرمائے۔ آمین

❁ مکرم طاہر احمد سندھو صاحب کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ ابن مکرم عنایت علی صاحب دارالرحمت وسطی کا نکاح ہمراہ مکرمہ پروین اختر صاحبہ بنت مکرم محمد اکرم باجوہ صاحب آف بھاگو وال ضلع سیالکوٹ بعوض ہزار روپے حق مہر پر مکرم رشید احمد عاصم صاحب صدر محلہ نصیر آباد سلطان نے مورخہ 3-اپریل 2002ء کو بیت سلطان نصیر آباد میں پڑھا۔ نکاح کے بعد تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ مورخہ 4-اپریل بروز جمعرات دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس موقعہ پر مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم حبیب احمد شاہد صاحب بابت ترکہ مکرم قریشی مبارک احمد صاحب)

❁ مکرم حبیب احمد شاہد صاحب ابن مکرم قریشی مبارک احمد صاحب ساکن نمبر 5/25 دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 4/13 دارالصدر جنوبی ربوہ برقبہ 2 کنال میں سے ان کا حصہ 10 مرلہ ہے ان کا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:

(1) مکرم غلام احمد طاہر صاحب (بیٹا)
(2) مکرم حبیب احمد شاہد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم مبشر احمد زاہد صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ فرحت یاسمین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت میں فسادات جاری ہیں بھارتی صوبہ گجرات کے کئی اضلاع میں مسلم کش فسادات جاری ہیں ضلع مہتانہ کے ایک قصبہ میں غیر معینہ مدت کیلئے کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ جہاں ہفتے کے روز ایک شخص کے قتل کے بعد صورتحال کشیدہ ہے۔ احمد آباد کے مختلف علاقوں اور بڑودہ میں بھی کرفیو لگا ہوا ہے۔ ممبئی میں مسلم کش فسادات کے خلاف مظاہرہ کیا گیا۔

ویزا قوانین سخت امریکی حکام نے تارکین وطن سے متعلق حکام نے غیر ملکی طلبہ کے لئے ویزا قوانین کو سخت کر دیا گیا ہے۔ جبکہ سیاحوں اور کاروباری افراد کیلئے ویزا کے قواعد تبدیل کئے گئے ہیں۔ طلباء کو کلاسیں شروع کرنے سے پہلے ویزا حاصل کرنا ضروری ہوگا اور سیکیورٹی چیکس کے کئی مراحل طے کرنے ہوں گے۔ سیاح اور کاروباری افراد کیلئے ویزا سٹوڈنٹ ویزا میں بدلنے سے پہلے اپنے ملک واپس آنا ہوگا۔ سیاحت اور کاروباری ویزا کی مدت چھ ماہ سے کم کر کے ایک ماہ کرنے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔

نابلس اور فلسطینی گاؤں پر قبضہ اسرائیلی ٹینکوں نے ہیلی کاپٹروں کی مدد سے دریائے اردن کے مغربی کنارے کے جنوب میں ایک گاؤں پر قبضہ کر لیا اب یہ علاقہ اسرائیلی فوج کے کنٹرول میں ہے۔ جنین کے پناہ گزین کیمپ میں بڑی جھڑپ میں 13 اسرائیلی فوجی مارے گئے جبکہ دو فلسطینی شہید ہوگئے۔

طولکرم اور قلقیلیہ سے فوج کی واپسی اسرائیل نے عالمی دباؤ پر مغربی کنارے کے دو قصبوں طولکرم اور قلقیلیہ سے اپنی فوج واپس بلانا شروع کر دی ہے۔ امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوجوں کی واپسی فقط آغاز ہے۔ کولن پاول نے کہا کہ انخلا ناکافی ہے۔ سعودی عرب کے شہزادہ عبداللہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مقبوضہ علاقے خالی نہ کئے تو تعلقات توڑ لیں گے۔ دوبئی کی حکومت نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل کے خلاف طاقت استعمال کرے۔

پینٹاگون کے وسیع اختیارات امریکی محکمہ دفاع نے ملکوں اور ''مقامی قوتوں'' کو فوجی معاونت کے لئے کروڑوں ڈالر امداد دینے کیلئے وسیع اختیارات طلب کر لئے ہیں۔ جس پر امریکی محکمہ خارجہ اور کانگرس کی کمیٹیوں نے تشویش کا اظہار کیا ہے امریکی محکمہ دفاع کا موقف ہے کہ دہشت گردی کے خلاف آپریشن کے دوران پاکستان کو رقم کی فراہمی میں مشکلات پیش آئیں غیر معمولی صورتحال سے نمٹنے کے لئے اختیارات دیئے جائیں۔

برطانوی مادر ملکہ سپرد خاک برطانوی مادر ملکہ الزبتھ کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ 40 ہزار افراد نے ملکہ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ 41 توپوں کی سلامی دی گئی۔ گزشتہ دنوں مادر ملکہ کا انتقال 102 سال کی عمر میں ہوا تھا۔ ان کا تابوت جس پر تاج رکھا ہوا تھا ونڈسٹر قلعہ سے جلوس کی شکل میں لے جایا گیا۔ ان کی تدفین ویسٹ منسٹر میں ہوئی۔ ونڈسٹر قلعہ تابوت کی زیارت کے لئے کھلا رکھا گیا تھا بی بی سی کے مطابق قریباً ڈیڑھ لاکھ افراد نے مادر ملکہ کے پاس سے گزر کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ شہزادے روتے رہے۔ ملکہ کے چاروں پوتوں نے جنازہ کے چار کونوں پر سر جھکا کر سوگ میں پہرہ دینے کی رسم ادا کی۔

امریکی سفیر کو دھمکی یمن کی برسراقتدار پارٹی جنرل پیپلز کانگرس نے امریکی سفیر ایڈمنڈ ہل پر داخلی امور میں مداخلت کرنے کا الزام عائد کر کے اسے ملک بدر کی دھمکی دی ہے اور کہا ہے کہ ایڈمنڈ ہل سفارتی آداب کے منافی کام کر رہے ہیں اور یہ سب کچھ ایسے ملک میں ہو رہا ہے جو غیر ملکی مداخلت برداشت نہیں کرتا۔

القاعدہ اور طالبان کا مکمل خاتمہ ممکن نہیں

امریکی وزیر دفاع رمزفیلڈ نے کہا ہے کہ افغانستان میں القاعدہ اور طالبان کا مکمل خاتمہ ممکن نہیں۔ ہماری فوج افغانستان میں اس وقت تک موجود رہے گی جب تک افغان فوج کو تربیت دے کر اس قابل نہیں بنا دیا جاتا کہ وہ طالبان اور القاعدہ کے جنگجوؤں کو دوبارہ منظم ہونے سے روک سکے۔

تیل کی قیمتوں میں اضافہ امریکہ اور یورپ میں تیل کی قیمتوں میں اس وقت اضافہ ہو گیا جب عراقی صدر صدام حسین نے فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی حملے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے تیل کی برآمدات روک دیں۔ وائس آف امریکہ کے مطابق عراقی صدر کے اعلان کے بعد تیل کی قیمت ایک ڈالر فی بیرل بڑھ گئی۔ امریکہ اور یورپ عراقی تیل کے بڑے خریدار ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ عراقی فیصلے سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ وینزویلا (لاطینی امریکہ) بھاری مقدار میں امریکہ کو تیل برآمد کرتا ہے۔

مگ 21 طیاروں کی فیکٹری روس نے مگ 21 طیاروں کے پرزے تیار کرنے کی فیکٹری بھارت کو فروخت کرنے کی پیشکش کی ہے بھارت نے اس پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ پلانٹ ایک سال میں بھارت منتقل کر دیا جائے گا۔

سرینگر میں وزیر کے گھر حملہ سری نگر میں کشمیریوں نے ریاستی وزیر علی محمد ساگر کی رہائش گاہ پر گرینیڈوں سے حملہ کر کے سیکیورٹی دستے کے متعدد افراد کو شدید زخمی کر دیا۔ جبکہ وہ کالے قانون ''پوٹا'' کے نفاذ کے سلسلے میں حکام سے خصوصی میٹنگ کر رہے تھے۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ جمعرات 11-اپریل زوال آفتاب: 1-10
☆ جمعرات 11-اپریل غروب آفتاب: 7-37
☆ جمعہ 12-اپریل طلوع فجر: 5-16
☆ جمعہ 12-اپریل طلوع آفتاب: 6-41

14 کروڑ عوام سے سپورٹ مانگتا ہوں

صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ انہوں نے ریفرنڈم کے انعقاد کا فیصلہ ملک وقوم کے مفاد میں کیا ہے جو عین آئین کے مطابق ہے- یہ ملک آپ کا ہے مستقبل بھی آپ کا ہے اور ریفرنڈم میں مجھے طاقت دینے کا فیصلہ بھی آپ کا ہوگا- ریفرنڈم کی مہم کے سلسلے میں مینار پاکستان پر جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے جنرل مشرف نے کہا کہ آج میں اہل پنجاب کا ممنون ہوں کہ جس طرح لاکھوں کی تعداد میں وہ مجھے اس مقام پر سننے آئے ہیں- میں یہاں سے اپنی صدارتی ریفرنڈم مہم کا آغاز کر رہا ہوں میں آپ سے طاقت اور سپورٹ مانگتا ہوں تاکہ دنیا پر واضح ہوسکے کہ 14 کروڑ عوام میری پشت پر ہیں- پاکستان کے کچھ بدخواہ بدگمانیاں اور منفی سوچ پھیلا رہے ہیں یہ لوگ منافق ہیں- ہم نے پاکستان کی ڈوبی ہوئی معیشت کو بحال کیا-5- ارب ڈالر کے ذخائر بنائے' درجنوں ترقیاتی منصوبے شروع کئے' ڈیمز' سڑکیں اور بجلی کے منصوبے شروع کئے پاکستان دہشت گرد اور ناکام ریاست ڈیکلئر ہونے والا تھا ہم نے اسے عالمی سطح پر اہمیت دلوائی- ہم نے کشمیر کا کیس عالمی سطح پر مضبوط کیا- ہم نے احتساب کے بارے میں مضبوط پالیسی بنائی- سوا ارب روپے لوٹے ہوئے واپس لائے- ہم نے غریب عوام کو حقوق دیئے- کسانوں اور مزدوروں کو ان کا حق دیا- ایک متحدہ مجلس عمل ہے جو اپنے آپ کو مذہبی جماعتیں کہتے ہیں میں ان سے پوچھتا ہوں کہ کیا ان کے علاوہ اور کوئی مسلمان نہیں کیا ہم اور عوام مسلمان نہیں- ان لوگوں نے غلط مشورے دے کر پاکستانی بچوں کو افغانستان میں مروایا- انہوں نے کہا ہم پنجاب کے ہر گاؤں میں بجلی فراہم کریں گے- پنجاب کے بیراجوں کی مرمت کی جائے گی' نہروں کی لائننگ ہوگی- غریبوں کو 70 ہزار ایکڑ زمین دیں گے- 20 ہزار پلاٹ تقسیم کریں گے- اب فیصلہ آپ نے کرنا ہے کہ کیا اصلاحات کا یہ سلسلہ جاری رہنا چاہئے-

آج فیصلہ ہوگیا ہے گورنر پنجاب نے مینار پاکستان پر جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنرل مشرف کو قانون صدر رہنے کی اجازت دیتا ہے- مگر پھر بھی وہ ریفرنڈم کے ذریعے عوام کی رائے لے رہے ہیں- انہوں نے پنجاب سے مہم شروع کرکے ہم پر اعتماد کیا ہے انہوں نے کہا آج جلسہ گاہ عوام سے بھری پڑی ہے- سڑکوں پر عوام ہی عوام ہے آج ریفرنڈم شروع ہوا ہے اور آج ہی فیصلہ بھی ہوگیا ہے- انہوں نے کہا ماضی میں مسلمانوں کو مسلمانوں سے لڑایا گیا- امام بارگاہوں اور مساجد میں خون کروائے گئے مگر ہم نے پنجاب میں دہشت گردوں کا ناطقہ بند کردیا-

ریفرنڈم 30-اپریل کو ہوگا

ملک میں صدارتی ریفرنڈم کے لئے 30-اپریل کی تاریخ اور ریفرنڈم کے لئے سوال کا اعلان کر دیا گیا ہے- چیف ایگزیکٹو کی طرف سے جاری ہونے والے 15 صفحات پر مشتمل حکمنامہ کے مطابق عوام سے سوال کیا جائے گا کہ مقامی حکومتوں کے استحکام' جمہوریت کے قیام' اصلاحات کے تسلسل' فرقہ واریت اور بنیاد پرستی کا خاتمہ اور قائداعظم کے نظریہ پاکستان کی تکمیل کے لئے کیا آپ جنرل مشرف کو آئندہ پانچ سال کے لئے صدر پاکستان بنانا چاہتے ہیں (ہاں) (نہیں) آن لائن کے مطابق پورا ملک ایک حلقہ ہوگا- اور 18 سال کی عمر کے تمام لوگ ووٹ ڈال سکیں گے-

سری لنکا کو نیوزی لینڈ کے ہاتھوں شکست

شارجہ کپ کے دوسرے میچ میں نیوزی لینڈ نے سری لنکا کو گیارہ رنز سے شکست دے دی- نیوزی لینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 218 رنز بنائے مرلی دھرن نے صرف نو رنز دے کر 5 وکٹ لئے- جواب میں سری لنکا کی پوری ٹیم آخری اوور میں 207 رنز پر آؤٹ ہوگئی- اورم کو آل راؤنڈ کارکردگی پر مین آف دی میچ قرار دیا گیا-

خاموش انقلاب آچکا ہے صدر مملکت جنرل مشرف نے سارک ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ ٹھوس اور عملی انداز میں غربت کے خلاف جنگ لڑنے کے لئے مشترکہ اقدامات اٹھائیں تاکہ اس خطے کے عوام کا معیار زندگی بلند ہو ہمیں اس سلسلے میں تمام سیاسی اور اقتصادی رکاوٹیں ختم کرنا ہوں گی- اور سارک کے عمل کو جاری رکھنا ہوگا- ترقی یافتہ ممالک انسانی ترقی کے لئے ترقی پذیر ممالک کو زیادہ سے زیادہ فنڈز دیں- حکومت نے پاکستان سے راجہ مہاراجہ اور کمشنرز ڈپٹی کمشنر کا نظام ختم کر کے اختیارات کا مالک عوام کو بنا دیا ہے- جس سے ملک میں خاموش انقلاب آیا ہے- انہوں نے کہا کہ سارک ممالک آپس میں زیادہ سے زیادہ تجارت کو فروغ دیں- وہ اسلام آباد میں غربت کے خاتمے سے متعلق سارک ممالک کے وزرائے خزانہ اور منصوبہ بندی کی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کررہے تھے-

ہائیکورٹ کا ریفرنڈم رکوانے سے انکار لاہور ہائی کورٹ نے صدارتی ریفرنڈم کے خلاف دائر رٹ درخواست پر وفاقی حکومت کو 25-اپریل کے لئے نوٹس جاری کردیئے ہیں- معزز عدالت نے ریفرنڈم رکوانے کے لئے عارضی حکم جاری کرنے سے انکار کر دیا ہے- فاضل جج نے درخواست گزار کی یہ استدعا مسترد کرتے ہوئے قرار دیا کہ ایسا عارضی حکم جاری کرنے کی ضرورت نہیں- کیونکہ ریفرنڈم سے قبل ہی جواب کیلئے حکومت کو نوٹس جاری کئے گئے ہیں-

مکان برائے فوری فروخت

ایک عدد مکان نمبر 33/5 برقبہ پندرہ مرلے برلب پختہ سڑک محلّہ دارالبرکات نزد بیت دارالبرکات ربوہ عمدہ حالت بہترین تعمیر جملہ بنیادی ضروریات پانی بجلی گیس وغیرہ کی سہولتوں سے آراستہ برائے فوری فروخت موجود ہے-
رابطہ کیلئے: محترم صدر صاحب محلّہ دارالبرکات
نظارت امور عامہ سے رجوع کریں
فون نظارت امور عامہ 212459 صدر محلّہ 211865

مکان برائے فروخت

1/9 دارالصدر غربی ربوہ میں رقبہ ایک کنال اڑھائی مرلے' دو بیڈ روم' ڈرائنگ' ڈائننگ دو باتھ روم' سٹور' کچن' آدھا تعمیر شدہ' کھلا لان' گیس پانی بجلی ٹیلی فون کی سہولت موجود ہے-
رابطہ ڈاکٹر عارف ثاقب
فون ربوہ 04524-213892 لاہور 042-5412345

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
تریاق اٹھرا

ہماری تیار کردہ بین الاقوامی طور پر مشہور دوا **تریاق اٹھرا** مرض اٹھرا میں ایک حتمی دوا تصور کی جاتی ہے- حمل اگر ساقط ہو جاتا ہو- بچے مردہ پیدا ہوں- یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہوں- یا لڑکیاں ہی پیدا ہوں- تو یہ مرض اٹھرا کہلاتا ہے اس کے علاج کیلئے ہماری شہرہ آفاق **تریاق اٹھرا** دواخانہ ہذا کا مونو گرام دیکھ کر خرید فرماویں-
خورشید
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون 211538

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ- فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

اکسیر پائیوریا

مسوڑوں سے خون اور پیپ کا آنا- دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا- منہ سے بدبو آنا کے لئے بہت مفید ہے-
تیار کردہ: **ناصر دواخانہ** رجسٹرڈ گول بازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

CHILDERN BROUGHT UP THROUGH HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY INTELLIGENT AND STRONG
DR. MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN LAHORE, PH:5161204

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61